4771CH01

1 ترانۂ وحدت

ہر ذرّے میں ہے ظہور تیرا خُورشید و قمر میں نُور تیرا
افسانہ ترا جہاں تہاں ہے چرچا ہے قریب و دُور تیرا
گاتے ہیں شجر ہَوا میں کیا کیا دَم بھرتے ہیں سب طُیُور تیرا
تُو جلوہ فگن کہاں نہیں ہے
وہ جا نہیں، تو جہاں نہیں ہے

تاروں میں چمک دمک تری ہے جو رَعد میں ہے کڑک، تری ہے
ہر غُنچے میں ہے ترا تبسُّم ہر گُل میں بھری مہک تری ہے
کہتی ہے کلی کلی زباں سے میری یہ نہیں چٹک تری ہے
بشگفتہ ہے تو چمن چمن میں
خنداں ہے گُلاب و یاسمن میں!

© NCERT not to be republished

یہ کش مکشِ حیات کیا ہے　　تیرا ہو کرم تو بات کیا ہے
اے رہبرِ کاروانِ ہستی　　راہِ غم مشکلات کیا ہے
تُو جس کو دِکھا دے اک تجلّی　　کیا جانے وہ غم کی رات کیا ہے

ہر ذرّے میں تیری جستجو ہے
محرؔوم کو بھی اک آرزو ہے!

— تلوک چند محرؔوم

© NCERT not to be republished

لفظ و معنی

وحدت	:	ایک ہونا، اکیلا ہونا
ظہور	:	ظاہر ہونا
خورشید	:	سورج
قمر	:	چاند
طیور	:	(طائر کی جمع) پرندے، چڑیاں
جلوہ فگن	:	جلوہ دکھانے والا
رعد	:	گرج، بجلی کی کڑک
بشگفتہ	:	تازگی کے ساتھ
خنداں	:	کِھلا ہوا، ہنستا ہوا
یاسمن	:	چنبیلی
کش مکشِ حیات	:	زندگی کی بھاگ دوڑ
کاروانِ ہستی	:	زندگی کا قافلہ
تجلّی	:	روشنی

© NCERT not to be republished

غور کیجیے

- اردو کے معروف شاعر تلوک چند محرومؔ کی یہ نظم اُن کے شعری مجموعے ’گنجِ معانی‘ سے منتخب کی گئی ہے۔ اس نظم میں خدا کی ذات و صفات اور قدرتی مناظر کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔
- نظم کے آخری شعر میں لفظ ’محروم‘ استعمال ہوا ہے، اس کے معنی ہیں ’جس کو کچھ نہ ملا ہو۔‘ لفظ ’محروم‘ شاعر کے قلمی نام یا تخلص کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ محرومؔ کا اصل نام تلوک چند ہے۔ شعرا عام طور پر کلام میں اپنا قلمی نام یا تخلص استعمال کرتے ہیں۔

سوچیے اور بتائیے

i. نظم میں آسمان اور چمن میں کن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

ii. شجر کے گانے اور طیور کے دَم بھرنے سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

iii. 'وہ جا نہیں، تو جہاں نہیں ہے'، اس مصرعے کا مفہوم کیا ہے؟

iv. 'رَہبرِ کاروانِ ہستی' کس کو کہا گیا ہے؟

نیچے لکھے سوالوں کے جوابات میں سے آپ کون سا جواب منتخب کریں گے اور کیوں؟

(الف) قدرت کے جلوے کہاں کہاں نظر آتے ہیں؟

i. خورشید، قمر، تارے

ii. چمن، شجر، غنچے

iii. پہاڑ، آسمان، ذرّے

(ب) نظم میں تجلّی کا کیا اثر ہوتا ہے؟

i. غم کی رات ختم ہو جاتی ہے۔

ii. کرم عام ہو جاتا ہے۔

iii. مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔

دی گئی مثال کے مطابق الفاظ کے متضاد لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے

مثال: صبح — شام — میں شام کے وقت کھیلنے جاتا ہوں۔

i. خورشید ______ ______

ii. قریب ______ ______

iii. طلوع ______ ______

iv. غم ______ ______

v. روشنی ______ ______

© NCERT not to be republished

مصرعے اور ان کے مفہوم کا صحیح جوڑ ملایئے

مصرعہ	مفہوم
i. جو رعد میں ہے کڑک، تری ہے	1. خدا کے لیے زندگی کی دشواریوں اور تکالیف کو ختم کر دینا کچھ مشکل نہیں ہے۔
ii. یہ کش مکشِ حیات کیا ہے	2. زمین کے ہر ذرّے میں تیرا ہی جلوہ ہے۔
iii. ہر ذرّے میں تیری جستجو ہے	3. آسمانی بجلی میں کڑک تیرے جلال کا اظہار ہے۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

آپ جانتے ہیں کہ روزانہ کی زندگی میں بولے جانے والے مخصوص الفاظ جو خاص معنوں میں استعمال کیے جاتے اور اُن ہی معنوں میں رائج ہوں، روزمرہ کہلاتے ہیں، جیسے 'جہاں تہاں'۔ 'جہاں تہاں' کے معنی ہیں جگہ جگہ، اِدھر اُدھر یا ہر جگہ۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ گفتگو کیجیے اور پانچ روزمرہ الفاظ اور اُن کے معنی لکھیے:

روزمرہ	معنی
i. ________	________
ii. ________	________
iii. ________	________
iv. ________	________
v. ________	________

- نظم میں 'خورشید' اور 'قمر' الفاظ استعمال ہوئے ہیں جن سے مراد سورج اور چاند ہے۔ سورج کے لیے آفتاب، شمس، نیّر، مہر، خاور الفاظ بھی مستعمل ہیں۔ اسی طرح چاند کے لیے ماہ، قمر، بدر، ماہتاب، ہلال جیسے ہم معنی الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ یہ مترادف الفاظ کہلاتے ہیں۔ اپنے ساتھیوں سے گفتگو کیجیے اور پانچ الفاظ اور ان کے ہم معنی الفاظ تلاش کر کے لکھیے:

i. ________	________
ii. ________	________
iii. ________	________
iv. ________	________
v. ________	________

© NCERT not to be republished

◆ ذیل میں کچھ شاعروں کے قلمی نام یا تخلص دیے گئے ہیں۔ ان کے پورے نام معلوم کر کے لکھیے:

i. غالب ____________________

ii. فراق ____________________

iii. چکبست ____________________

iv. مجاز ____________________

v. جذبی ____________________

◆ نظم کے پہلے بند میں نور، دور، طیور ہم آواز الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ایک جیسی آواز پر ختم ہونے والے الفاظ کو ہم صوت یا ہم آواز الفاظ کہتے ہیں۔ نظم سے پانچ ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے:

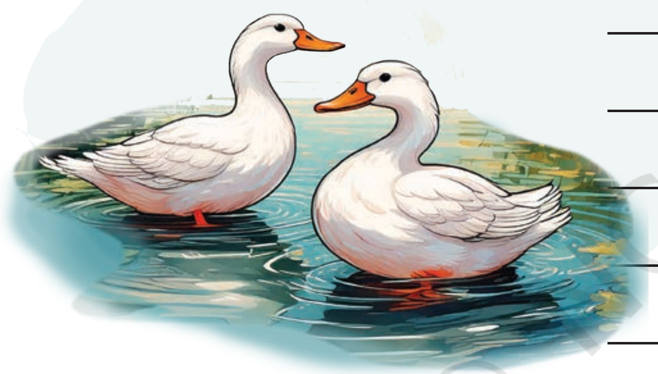

i. ____________________

ii. ____________________

iii. ____________________

iv. ____________________

v. ____________________

◆ آپ کو معلوم ہے کہ کسی لفظ کا اصل جس سے حروف بنتے ہیں، مادّہ کہلاتا ہے۔ اس میں کم سے کم تین حروف ہوتے ہیں، جیسے 'وحد' سے واحد، توحید، مُوحّد وغیرہ۔ نیچے دیے گئے الفاظ سے کون کون سے لفظ بنائے جاسکتے ہیں، انھیں معلوم کیجیے اور مثال کے مطابق لکھیے:

مثال					
	ظہر	:	ظاہر	اظہار	ظہیر
	نور	:	______	______	______
	کرم	:	______	______	______
	نظر	:	______	______	______
	عقل	:	______	______	______
	رحم	:	______	______	______

© NCERT not to be republished

نیچے کچھ پہیلیاں دی گئی ہیں، جن کا جواب تصویر کی شکل میں موجود ہے۔ پہیلی اور تصویر کا جوڑ ملایئے:

1. کھلا پڑا ہے ایک خزانہ
پر مشکل ہے اس کو پانا
کوئی کتنا زور لگائے
ایک بھی موتی ہاتھ نہ آئے

2. سونے کا بن کر آتا
سونے کا بن کر جاتا
لیکن ہے یہ بات نرالی
ہر سو ہے چاندی بکھراتا

3. شب بھر وہ پانی میں نہائے
جل میں اپنا روپ دکھائے
گر پکڑو تو ہاتھ نہ آئے

4. ایک تھال موتیوں سے بھرا
سب کے سر پر اوندھا دھرا
چاروں اور تھال پھرے
موتی اس سے ایک نہ گرے

© NCERT not to be republished

تخلیقی اظہار

- نیچے دیے گئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے 'بارش کا موسم' عنوان پر ایک پیراگراف لکھیے:

بجلی کا کڑکنا   بادلوں کا گِھرنا   ٹھنڈی ہوائیں چلنا   پیڑوں کا جھومنا   پرندوں کا چہچہانا   پانی میں نہانا   کاغذ کی کشتی

© NCERT not to be republished

عملی کام

- لائبریری سے ایسی نظمیں تلاش کیجیے جن میں شاعر خدا سے مخاطب ہو۔ ان نظموں کو اپنی کاپی میں لکھیے اور ترنم سے پڑھیے۔
- اپنے آس پاس کے پارک یا باغیچہ میں جائیے، وہاں موجود پیڑ پودوں کے سائنسی نام معلوم کر کے اپنی کاپی میں لکھیے اور ان کی تصویریں بھی بنائیے۔
- نظم میں لفظ 'رعد' استعمال ہوا ہے جس کے معنی ہیں بجلی کی کڑک۔ معلوم کیجیے کہ گھروں کو آسمانی بجلی سے بچانے کی کیا تدابیر ہو سکتی ہیں؟